بسم اللہ الرحمن الرحیم

REGD. No. L. 5254

فون نمبر ۲۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۴ شوال ۱۳۷۹ھ

فی پرچہ [illegible]

جلد ۴۹/۱۴ — ۲۱ شہادت ۱۳۳۹ ہش — ۲۱ اپریل سنہ ۱۹۶۰ء — نمبر ۸۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب — ربوہ

ربوہ ۲۰ اپریل بوقت نو بجے صبح

کل دوپہر تک حضور کی طبیعت بہتر رہی۔ دوپہر کے بعد کچھ دیر کیلئے بے چینی کی تکلیف ہوگئی۔ رات نیند اچھی آگئی۔ اِس وقت عام طبیعت بہتر ہے —

احباب جماعت حضور کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دردِ دل سے دعاؤں میں لگے رہیں۔

پاکستان اور بھارت کے ریلوے افسروں کی بات چیت اگلے مہینے تک ملتوی

ویزا اور پاسپورٹ کی سہولتوں پر مکمل سمجھوتہ نہیں ہو سکا

نئی دہلی ۲۰ اپریل۔ ایک دوسرے کے علاقہ میں ریلوے ٹریفک کی سہولتوں کے متعلق ہندوستان اور پاکستان کے نمائندوں کی بات چیت کل اگلے مہینے تک ملتوی ہوگئی۔ معلوم ہوا ہے کہ آئندہ بین المملکتی کانفرنس پاکستان میں ہوگی دونوں ملکوں کے ریلوے افسروں کی بات چیت چودہ اپریل کو نئی دہلی میں شروع ہوئی تھی۔ پاکستان ریلوے بورڈ کے چیئرمین مسٹر ایس اے سہروردی اور انڈین ریلوے بورڈ کے چیئرمین مسٹر کے بی ماتھر نے اپنے اپنے ملک کے وفد کی قیادت کی۔ دونوں وفدوں نے مغربی اور مشرقی پاکستان نیز مغربی بنگال اور آسام کے درمیان براہ راست ٹرینیں چلانے کے سوال پر گفتگو کی۔ اس مقصد کے لئے دونوں ملکوں کے نمائندوں نے ایک دوسرے کی ٹرینوں کے اپنے علاقے سے گذرنے کا اصول منظور کر لیا ہے تاہم ویزا اور پاسپورٹ کی سہولتوں کے مسئلہ پر مکمل سمجھوتہ نہ ہو سکا۔ اب بات چیت اگلے مہینہ تک ملتوی کر دی گئی ہے۔ تاکہ دونوں وفد ویزا اور پاسپورٹ کی سہولتوں اور دوسرے متعلقہ مسائل پر مزید کوائف جمع کر سکیں۔

پاکستان کیلئے فورڈ فاؤنڈیشن کا عطیہ

لاہور ۲۰ اپریل۔ فورڈ فاؤنڈیشن نے راولپنڈی میں پولی ٹیکنیک انسٹی ٹیوٹ کے لئے پچاس ہزار ڈالر کی امداد کا اعلان کیا ہے۔ فاؤنڈیشن نے پاکستان میں ایک انتظامی سٹاف کالج کے قیام کے لئے بھی پچاس ہزار ڈالر کا عطیہ دیا ہے اس کالج میں سینئر سرکاری افسروں کو ملازمت کے دوران تربیت دی جائیگی۔

یونیورسٹی ملازمین کیلئے پراویڈنٹ فنڈ

ربوہ ۲۰ اپریل۔ حکومت مغربی پاکستان نے پنجاب یونیورسٹی کے ملازمین کے لئے پراویڈنٹ فنڈ قائم کرنے کی منظوری دے دی ہے۔

بارش اور برف کے طوفان میں ۵ افراد ہلاک

نیویارک ۲۰ اپریل جبکہ بحر اوقیانوس کے ساحلی علاقے میں اہل امریکہ گذشتہ دنوں گرم موسم میں ایسٹر کا تہوار منا رہے تھے تو دوسری طرف وسطی مغربی امریکہ بارش اور برف کے شدید طوفان کی زد میں آیا ہوا تھا۔ اس طوفان کی وجہ سے ۵ افراد ہلاک ہوگئے

تین سو روسی سیاح جاپان میں

ٹوکیو ۲۰ اپریل۔ پہلا روسی جہاز ۳۰۰ روسی سیاحوں کو لیکر حال ہی میں یوکوہاما پہنچا ہے۔ اپریل ۱۹۵۸ء میں روس اور جاپان کے سیاحتی اداروں میں باہمی سمجھوتے کے بعد سے روسی سیاحوں کا یہ چوتھا گروپ ہے جو جاپان آیا ہے۔

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی صحت

لاہور ۱۹ اپریل۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی صحت کے متعلق لاہور سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ حضرت میاں صاحب موصوف ہسپتال سے فارغ ہو کر اب گھر تشریف لے آئے ہیں۔ طبیعت بفضلہ تعالیٰ پہلے کی نسبت بہتر ہے۔ احباب خاص توجہ التزام اور درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت میاں صاحب موصوف کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے آمین۔

صدر سوکارنو تونس جائینگے

تونس ۲۰ اپریل۔ یہاں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ انڈونیشیا کے صدر ڈاکٹر احمد سوکارنو نے خاص مہمان کی حیثیت سے تونس آنے کی دعوت قبول کر لی ہے یہ دعوت انہیں تونس کے صدر حبیب بورقیبہ کی طرف سے موصول ہوئی تھی۔ ڈاکٹر سوکارنو پروگرام کے مطابق ۲۵ اپریل کو تونس پہنچیں گے اور ۲ مئی تک وہاں قیام کریں گے۔ اس دورے میں انڈونیشیا کے متعدد وزراء اور اعلیٰ افسران صدر کے ہمراہ ہونگے۔ صدر سوکارنو آجکل مشرقی یورپ اور مشرق وسطی کے ممالک کا دورہ کر رہے ہیں۔

مخیر احباب توجہ فرمائیں

یہ ایام مستحق طلبا کی خاص امداد کے ہیں

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی ربوہ

آجکل مختلف جماعتوں میں سالانہ امتحان شروع ہیں اور بعض کے شروع ہونے والے ہیں۔ اس موقعہ پر پاس ہونے والے طلبا اور طالبات کو کتابوں وغیرہ کے لئے ضرورت ہوتی ہے۔ گذشتہ سالوں میں کئی غریب بچے اور بچیاں اس قسم کی امداد کے ذریعہ ترقی کر کے جماعت کے مفید وجود بن چکے ہیں۔ پس جو احباب اس کارِ خیر میں حصہ لیکر ثواب کمانا چاہیں وہ حسب توفیق اور حسب حالات اس کام کے لئے امداد بھجوا کر عنداللہ ماجور ہوں۔ آجکل اس قسم کی امداد کی درخواستیں آنی شروع ہو گئی ہیں۔ اور آئندہ ایک دو ماہ میں زیادہ کثرت سے آئیں گی۔ ہمارے آقا صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ من کان فی عون اخیہ کان اللہ فی عونہ یعنی جو شخص اپنے بھائی کی امداد کرتا ہے۔ اللہ اس کے اس فعل پر خوش ہو کر اس کی امداد فرماتا ہے۔ پس یہ ثواب کا موقعہ ہے۔ فقط والسلام

خاکسار: مرزا بشیر احمد۔ ربوہ

۱۹ اپریل سنہ ۱۹۶۰ء

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس میں چھپوا دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۲۱ر اپریل ۱۹۶۰ء

پاکستان میں صدر ناصر کی آمد

صدر ناصر کا حالیہ دورہ پاکستان نہ صرف پاکستان اور مصر کے تعلقات میں ایک خوشگوار انقلاب کا پیش خیمہ ہے۔ بلکہ تمام اسلامی دنیا کے لئے اتحاد و اتفاق کے لئے بھی بڑی اہمیت رکھتا ہے۔

آج اللہ تعالےٰ کے فضل سے بہت سے اسلامی ممالک سامراجی چنگل سے ایک بڑی حد تک رہائی حاصل کر چکے ہیں تاہم چونکہ یہ ممالک اور اقوام ابھی تک ترقی کے نہایت ابتدائی مراحل پر ہیں اور مغربی ممالک کی سامراجی قوتوں کی زد سے بالکل باہر نہیں ہوئے اس لئے موجودہ حالات میں ہر وقت سے زیادہ اسلامی ممالک کا باہم اتحاد نہایت ضروری ہے اور اس لحاظ سے صدر مصر کا حالیہ دورہ خاص توجہ کے قابل ہے۔ اور چاہیئے کہ ہم پاکستانی ان باتوں کا خاص طور پر خیال رکھیں جو صدر مذکور نے اپنے دورہ میں وقتاً فوقتاً فرمائی ہیں۔ ان پر غور کریں اور ان سے جو نتائج اسلامی ممالک کے باہمی تعلقات کو زیادہ سے زیادہ خوشگوار بنانے میں ممد و معاون نظر آئیں ان کو بحیثیت ایک قوم کے زیر عمل لائیں اور ہر ان مواقع کو استعمال کریں جو ان اغراض و مقاصد کے لئے مفید معلوم ہوں۔

جہاں تک ہمارا تاثر ہے اور جتنا ہم نے صدر ناصر کو قریب سے دیکھا ہے یہ معلوم ہوتا ہے کہ آپ ایک سلجھے ہوئے دنیائے حاضر کے حالات سے پوری طرح واقف اور اسلامی ممالک کی مشکلات کو اچھی طرح سمجھنے والے انسان ہیں آپ کی تقریریں نہ صرف نپے تلے الفاظ اور محتاط فکر سے مملو تھیں بلکہ نہایت دوررس اور نتیجہ خیز بھی تھیں۔ آپ ایک سنجیدہ سیاسی مفکر ہیں اور محض جذبات کی رو میں بہنے والے لیڈر نہیں ہیں جو محض الفاظ کے طلسمات سے اپنے مخاطبین کو غیر عملی دنیا میں اٹھا کر زمین پر پھینک دیتے ہیں۔ آپ نے کسی قسم کی غلط اور ایسی باتیں نہیں فرمائیں جو محض زیب داستان ہوں یا چند لمحوں کے لئے گرمیٔ محفل کا باعث ہوں اور جو طلسم بیان کے ٹوٹتے ہی صابن کے بلبلوں کی طرح ہوا کی ذرا سی ٹھیس سے پھٹ کر ہمیشہ کے لئے محو ہو جائیں بلکہ جیسا کہ ہم نے کہا ہے آپ کی فرمودہ اکثر باتیں ایسی ہیں جو مسلمانوں کو دنیا کے موجودہ حالات میں عملاً ایک باوقار مقام دلا سکتی ہیں۔

جیسا کہ آپ کی تقریروں سے واضح ہوتا ہے آپ واقعی ایک مسلمان کا دل و دماغ رکھتے ہیں اور دل سے خواہشمند ہیں کہ اسلامی اقوام دنیا میں پھر وہی مقام حاصل کریں جو انہیں پہلے حاصل رہا ہے تاہم آپ دنیا کے موجودہ حالات میں یہ مناسب نہیں خیال کرتے کہ دشمنانِ اسلام کو جو دنیاوی طاقت میں آج مسلمانوں سے فائق قوت رکھتے ہیں یہ موقع دیا جائے کہ وہ مذہب کے نام پر اسلام کے خلاف محاذ قائم کریں اور اس طرح اسلام کے مشکلات میں اور بھی مشکلات پیدا ہو جائیں۔ اس لئے موجودہ حالات میں آپ کسی اسلامی بلاک کی ضرورت نہیں سمجھتے۔ تاہم آپ نے واضح ترین الفاظ میں اسلامی ممالک کے باہمی تعاون اور خوشگوار تعلقات کی اہمیت کو بیان فرمایا اور حقیقت یہ ہے کہ سینکڑوں ایسی باتیں ہیں۔ مسلمان اقوام جن میں بغیر مخالف دنیا کو مخالفت کا موقع بہم پہنچائے باہم اتحاد اور تعاون سے کام لے سکتی ہیں اور ایک دوسرے کو مدد دے سکتی ہیں۔ حقیقت یہی ہے کہ ہر اسلامی ملک اپنے اپنے حالات کے مطابق اپنی خارجہ پالیسی اختیار کرنے کے باوجود اسلامی بنیادوں پر باہم نہایت گہرے اور مؤثر تعلقات قائم کر سکتا ہے اور ایک دوسرے کی مشکلات میں حصہ لے سکتا ہے۔

دوسری اہم ترین بات جو صدر ناصر نے فرمائی وہ یہ ہے کہ وہ دنیا کے امن کے دل سے خواہاں ہیں۔ یہ درست ہے کہ آج تمام دنیا کی اقوام خاص کر مغربی اقوام امن امن پکار رہی ہیں۔ لیکن ان کا یہ نعرہ وقتی حالات کا منتقاضی ہے۔ اس کے پیچھے شاید کوئی ٹھوس اصول کام نہیں کر رہا۔ اس لئے جب دوسری اقوام امن کا نام لیتی ہیں تو اس کا زیادہ تر سبب محض پروپیگنڈا ہوتا ہے۔ مثلاً جب روس۔ امریکہ اور برطانیہ وغیرہ امن امن کا نعرہ لگاتے ہیں تو محض دنیا کو یہ دکھانے کے لئے لگاتے ہیں کہ دیکھو ہم امن چاہتے ہیں اور اس پردہ میں وہ اپنی تیندوے کی تاریں کچھ اور آگے بڑھا لینا چاہتے ہیں لیکن ایک مسلمان جب امن کا نام لیتا ہے تو وہ ایک اسلامی اصول کو دنیا کے سامنے پیش کرتا ہے۔ اور اس کی غرض حقیقت ہوتی ہے نہ محض دکھاوہ کیونکہ وہ قرآن کریم کو پڑھتا ہے اور اس میں امن کی تلقین دیکھتا ہے کہ اللہ لا یحب الفساد یعنی اللہ تعالےٰ فساد پسند نہیں کرتا۔ وغیرہ وغیرہ اس لئے صدر ناصر نے جو کچھ امن کی خواہش کے متعلق فرمایا ہے وہ بحیثیت مسلمان کے ان کے لئے نیچرل ہے اور اس قابل ہے کہ اس پر اعتماد کیا جائے۔

اس ضمن میں یہ ضروری ہے کہ مسلمان دنیا میں امن کی تبلیغ کو بطور ایک مذہبی فریضہ کے سرانجام دیں اور اسلامی ممالک کی حکومتیں اس وقت ایک محکمہ ایسا بھی بنائیں جو اسلام کی بین الاقوام تعلیمات کو دنیا میں پھیلانے کی جد و جہد کرے۔ اس طرح بھی ہم دنیا کے ادیان پر اسلام کے غلبہ کی گھڑیوں کو نزدیک سے نزدیک تر لا سکتے ہیں۔ بہرحال صدر ناصر کا امن کا اعلان ان کی اسلامی تربیت کا نتیجہ ہے وہ کسی مغربی پروپیگنڈا کی مہم کا حصہ نہیں ہے۔

الغرض جیسا کہ ہم نے کہا ہے۔ صدر ناصر کا یہ دورہ نہ صرف اسلامی ممالک کے لئے باہمی تعاون اور خوشگوار تعلقات کا پیش خیمہ ہے بلکہ ہمیں یقین ہے کہ یہ خود اسلام کی تبلیغ و اشاعت کے لئے بھی ایک نہایت اہم موقع بہم پہنچاتا ہے اور خود مسلمانوں کے لئے اسلامی کردار اور اخلاق اختیار کرنے کے لئے بھی مہمیز کا کام دیتا ہے۔

آخر میں ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ ان دونوں اسلامی ممالک کو توفیق عطا کرے کہ نہ صرف وہ اپنے اپنے حلقہ میں ایک دوسرے کے لئے ممد و معاون ثابت ہوں بلکہ دونوں ملکوں کے سربراہ اس طرح باہم مل کر کام کریں کہ جو باقی تمام اسلامی دنیا کے لئے نمونہ کا کام دے اور اس طرح دنیا میں اسلام کی اشاعت و فروغ و غلبہ کا باعث ہوں۔ آمین

کھلا ہے فیض کا اک تازہ باب کیا کہنا

تیرے کنارے پہ رودِ چناب کیا کہنا
کھلا ہے فیض کا اک تازہ باب کیا کہنا

کچھ اس ادا سے صدائے اذاں بلند ہوئی
خموش ہو گئے چنگ و رباب کیا کہنا

یہ کس نے عالمِ مستی میں ساز چھیڑا ہے
ٹپک رہی ہے فضا میں شراب کیا کہنا

لَویں فسردہ چراغوں کی تھرتھرانے لگیں
ہوا ہے جلوہ نما آفتاب کیا کہنا

وہ خاک چشمۂ آبِ بقا ہوئی ثابت
سمجھ رہے تھے جسے ہم سراب کیا کہنا

جنہیں حقیر سمجھ کر جہاں نے ٹھکرایا
وہی فقیر ہوئے کامیاب کیا کہنا

نکھر رہی ہیں فضائیں فروغِ دیں کیلئے
ابھر رہا ہے عجیب انقلاب کیا کہنا

جو دی بھی ختمِ نبوت تو ایک اُمّی کو
عطا کی پھر اُسے ام الکتاب کیا کہنا

مسیحؑ نے تو عطا کی حیات مُردوں کو
بنے مسیح ترے فیضیاب کیا کہنا

وہ خاک بھی ہو تو اکسیر سے گراں تر ہے
وہ جس کو تو نے کیا انتخاب کیا کہنا

فقیر کون ہے تسنیم سا زمانے میں
نہیں ہے تیرے کرم کا جواب کیا کہنا

(میر اللہ بخش تسنیم)

پریشان خاتون توجہ فرمائیں

رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

میرے نام ایک احمدی خاتون کا خط محررہ ۱۷ اپریل ۱۹۶۰ء موصول ہوا ہے جس میں انہوں نے اپنا نام اور پتہ نہیں لکھا۔ لیکن اپنی بعض اعتقادی اور عملی پریشانیوں کا ذکر کر کے مشورہ مانگا ہے۔ میں سمجھ نہیں سکا۔ کہ انہوں نے اپنا نام چھپانے میں کیا مصلحت سمجھی ہے۔ احمدی مستورات میں یہ اخلاقی جرأت ہونی چاہیئے کہ اگر انہیں کوئی مشکل پیش آئے۔ یا کسی معاملہ میں پریشان خیالی لاحق ہو۔ تو کسی قسم کا حجاب محسوس کرنے کے بغیر اس کا اظہار کر دیا کریں۔ حدیث میں آتا ہے کہ مسلمان خواتین اپنی ہر قسم کی مشکلات بڑی صفائی اور جرأت کے ساتھ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش کر دیا کرتی تھیں۔ اور حضور کے مشورے سے فائدہ اٹھاتی اور برکت حاصل کرتی تھیں۔

بہرحال ہماری اس پریشان بہن نے اپنے خط میں اس قسم کی پریشانی کا اظہار کیا ہے۔ کہ میں پہلے بہت نیک ہوتی تھی اور اعمال صالحہ بجا لانے کی آرزومند رہتی تھی۔ اور خدا کی ذات پر مجھے کامل توکل اور بھروسہ ہوتا تھا۔ اور اس کے فضل و رحمت کا سہارا ڈھونڈتی تھی۔ مگر اس کے بعد میرے دل و دماغ میں کئی قسم کے اوہام اور پریشان کن خیالات پیدا ہونے شروع ہو گئے۔ جس کی وجہ سے میرے ایمان و عمل کی وہ حالت نہیں رہی جو پہلے تھی۔ گو ساتھ ہی اس پریشان خاتون نے یہ بھی لکھا ہے کہ اب میری حالت پھر کسی قدر بہتر ہے

جہاں تک میں سمجھتا ہوں اس قسم کی پریشان خیالی یا تو اعصابی کمزوری کی وجہ سے پیدا ہوا کرتی ہے۔ اور یا ایمانی کمزوری اس کا باعث ہوتی ہے بعض اوقات نوجوان مرد اور نوجوان عورتیں سنی سنائی باتوں کی وجہ سے ایک رنگ کا رسمی سا اخلاص پیدا کر لیتے ہیں۔ جو ان کے دلوں کی گہرائیوں تک نہیں پہونچتا۔ بلکہ محض سطحی رنگ رکھتا ہے۔ جس کے بعد ماحول کے بدلنے یا کسی اعصابی تکلیف پیش آنے یا غیر شعوری طور پر کسی بری صحبت سے متاثر ہونے کے نتیجہ میں ان کے حالات اور خیالات میں تبدیلی آ جاتی ہے۔ ورنہ سچا ایمان اور سچا اخلاص تو اس مینار کی طرح ہوتا ہے جسے کوئی زلزلہ یا مصیبت کا کوئی دھکا یا بدلے ہوئے حالات کا کوئی جھٹکا اپنی جگہ سے ہلا نہیں سکتا۔ پس سب سے پہلے میری نصیحت اس عزیز مستورہ کو یہ ہے۔ کہ وہ اپنے نفس اور اپنے ماحول کا جائزہ لیں۔ اور پھر گہری نظر سے غور کریں۔ کہ ان کے حالات میں تبدیلی پیدا ہونے کی حقیقی وجہ کیا ہے؟ لیکن بہرحال مایوس ہرگز نہ ہوں۔ مومنوں پر بلکہ سچے اور پختہ مومنوں پر بھی بلکہ میں یہاں تک کہتا ہوں کہ اولیاء اللہ پر بھی بعض اوقات قبض و بسط کے حالات آتے رہتے ہیں۔ کبھی ان کی حالت میں بسط کی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ جب وہ بڑے شوق و ذوق کے ساتھ دوڑتے ہوئے خدا کی طرف بڑھتے ہیں۔ اور نیک اعمال بجا لانے میں سبقت کا رنگ پیدا کر لیتے ہیں۔ لیکن کبھی قبض کی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔ جبکہ ان کے دلوں میں اس قسم کی بشاشت اور ذوق و شوق کی کیفیت نہیں رہتی۔ لیکن سچے مومن ایسی حالت میں بھی طبیعت پر زور دے کر فرائض کی ادائیگی میں سستی نہیں کرتے

ہماری پریشان بہن کو چاہیئے کہ وہ بالکل نہ گھبرائیں اور خدا کی وسیع رحمت پر بھروسہ رکھ کر خدا کے دامن سے چمٹی رہیں۔ اور اگر نوافل کی توفیق نہیں ملتی تو کم از کم فرائض کی ادائیگی میں ہرگز غفلت نہ کریں۔ فرائض کے میدان میں سب سے مقدم چیز نماز کی ادائیگی ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ نماز وہ چیز ہے جس میں میرے لئے آنکھ کی ٹھنڈک رکھی گئی ہے اور آپ صحابہؓ کو نصیحت فرماتے تھے کہ ایسے رنگ میں نماز ادا کرو کہ گویا تم خدا کو دیکھ رہے ہو یا کم از کم خدا تم کو دیکھ رہا ہے۔

ہماری اس پریشان بہن کو یاد رکھنا چاہیئے کہ خدا کی رحمت بہت وسیع ہے۔ اس نے خود فرمایا ہے کہ میری رحمت میرے غضب پر غالب ہے۔ آپ ان نعمتوں کا تصور کر کے اپنے دل میں شکر کے جذبات پیدا کیا کریں جو خدا نے آپ پر کر رکھی ہیں۔ یعنی اسلام میں پیدا کیا احمدیت کی توفیق دی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانے کا قرب عطا کیا۔ یہ وہ بابرکت زمانہ ہے جس پر آئندہ آنے والی نسلیں فخر کیا کریں گی اور اسے حسرت کے ساتھ یاد کیا کریں گی۔

نیز میری یہ بھی نصیحت ہے کہ جب آپ کے دل میں گھبراہٹ پیدا ہوا کرے تو اس کیلئے تین نسخے اختیار کیا کریں یعنی یا تو قرآن شریف کی تلاوت کیا کریں جو ہمارے آسمانی آقا کا بابرکت کلام اور سراسر رحمت ہے۔ یا نماز میں دل کی تسلی پانے کی کوشش کیا کریں جو گویا خالق و مخلوق کے درمیان ملاقات کا رنگ رکھتی ہے اور یا اپنے ماحول کو بدل کر ایسے پریشانی کے وقت میں کسی نیک یا صالح بندے یا بندی کے پاس کچھ وقت کے لئے بیٹھ جایا کریں۔ لیکن بہرحال مایوس ہرگز نہ ہوں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تو ایک جگہ خدا تعالیٰ کی صفت عفو کے ماتحت یہاں تک لکھا ہے کہ خدا کی رحمت اتنی وسیع ہے کہ وہ اپنے بعض ایسے نیک بندوں کے متعلق جن کی نیکی اسے خاص طور پسند ہوتی ہے۔ اپنے فرشتوں کو بھی حکم دے سکتا ہے کہ تم میرے اس بندے کی کمزوریوں کو نہ لکھا کرو۔

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ آپ کو اپنے فضل و رحمت کے سایہ میں رکھے اور آپ کو دل کا اطمینان اور سکون عطا کرے۔ آمین۔ دل کے اطمینان کے متعلق اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے کہ الا بذکر اللہ تطمئن القلوب۔

"یعنی اے مومنو! ہشیار ہو کر سن لو کہ دل کے اطمینان پانے کا نسخہ صرف خدائے عرش کی یاد ہے" اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ فقط والسلام

خاکسار مرزا بشیر احمد۔ ربوہ ۱۳/۴/۶۰

یکم تا ۸ مئی ۱۹۶۰ء — ہفتہ تحریک جدید

"میرے دل میں اللہ تعالیٰ نے یہ خیال ڈالا کہ تحریک جدید کے متعلق جو امور میں نے بیان کئے ہیں وہ جماعت کے سامنے اس وقت تک کہ مشیت الٰہی ہمیں کامیاب کر دے۔ ہر چھٹے ماہ دوہرائے جانے چاہئیں"

تحریک جدید کے سال ۲۶ کا چھٹا مہینہ گذر رہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے مذکورہ بالا ارشاد کے پیش نظر آئندہ ماہ ہفتہ تحریک جدید منایا جانا ضروری ہے۔ لہذا اس کے لئے یکم تا ۸ مئی کی تاریخیں مقرر کی جاتی ہیں۔ جماعتوں کے امیر و صدر صاحبان کو نیز انصار۔ خدام و لجنات کے نگران عہدیداران کو الگ الگ طور پر اس ہفتہ کا مفصل پروگرام مطبوعہ چٹھیوں کے ذریعہ بھجوایا جا رہا ہے۔

جملہ عہدیداران سے التماس ہے کہ اس ہفتہ اپنی پوری توجہ تحریک جدید کی طرف مرکوز رکھیں۔ خطیب صاحبان اس عرصہ میں آنے والے جمعہ کے روز تحریک جدید کے عنوان پر ہی خطبہ ارشاد فرمائیں جس میں حضور ایدہ اللہ کے ارشادات جماعت کے سامنے دوہرائے جائیں

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات پر مشتمل ایک کتاب

"سادہ زندگی"

حال ہی میں شائع کی گئی ہے۔ اگر کسی جماعت میں وہ تا حال نہ پہنچی ہو تو چار آنہ کے ٹکٹ ڈاک بھجوا کر حسب ذیل پتہ سے حاصل کی جا سکتی ہے

(وکیل المال اول تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ۔ ضلع جھنگ)

محترم چوہدری برکت علی خانصاحب رضی اللہ عنہ

جماعت کے نوجوان طبقہ کے لئے قابل تقلید نمونہ

از مکرم شیخ عبد الحمید صاحب عاجز بی اے ناظر بیت المال قادیان

محترم چوہدری برکت علی خانصاحب رضی اللہ عنہ حال ہی میں ہم سے جدا ہو کر اپنے مولائے حقیقی کے پاس جا پہنچے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

آپ کا وجود فرض شناسی اخلاص و عقیدت اور سلسلہ کے لئے بے لوث خدمات کا ایک قابل تقلید نمونہ تھا۔ آپ نے اپنی عمر عزیز کو جس شاندار عزم و ہمت اور ہمہ تن خدمت کے رنگ میں بسر کیا اور اپنی ذمہ داریوں کو جس ولولہ شوق اور کامیابی کے ساتھ ادا کیا اس کی مثال بہت کم ملتی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی قدر شناس نگاہوں نے اپنے اس جان نثار خادم کی زندگی میں آج سے ۲۷ سال قبل ان کے کام سے خوش ہو کر جن الفاظ میں خوشنودی کا اظہار فرمایا وہ آپ کی خدمات اور احساس ذمہ داری کے مقام کا صحیح آئینہ دار ہے۔ اور حقیقت یہ ہے۔ کہ ایسا مقام ہزاروں لاکھوں میں سے بہت کم خوش نصیب لوگوں کو میسر آتا ہے۔ حضور ایدہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں:-

"چوہدری برکت علی صاحب ان چند اشخاص میں سے ہیں جو محنت کوشش اور اخلاص سے کام کرنے والے ہیں اور جن کے سپرد کوئی کام کر کے پھر انہیں یاد دہانی کی ضرورت نہیں ہوتی۔"

آپ کی زندگی کے حالات اور کارنامے جماعت کے اہل قلم اور مجھ سے بہتر واقف کار حضرات روشنی ڈالیں گے میں ان کے متعلق اپنے دلی تاثرات کا اظہار کر کے جماعت کے نوجوان کارکنوں اور خصوصاً اپنے واقف زندگی دوستوں سے اپیل کرنا چاہتا ہوں۔ کہ وہ اپنی ذمہ واریوں کو صحیح فکر و انداز سے سرانجام دینے کے لئے حضرت چوہدری برکت علی خانصاحب مرحوم کی زندگی کے عملی نمونہ سے سبق حاصل کریں۔ اور آپ کے بڑھاپے اور عمر کے آخری لمحات تک جواں ہمتی کی قابل تقلید مثال کو اپنی زندگیوں میں اپنانے کی طرف توجہ دیں۔ تا جب اس عارضی زندگی سے نکل کر ہم خدا تعالےٰ کے حضور حاضر ہوں تو ہمارا خدا ہم سے راضی ہو۔ اور ہم اس کے فضل کے امیدوار ہو سکیں

زندگی کے آخری سالوں میں جب آپ وکیل المال کے ممتاز عہدہ پر فائز تھے دفتری خط و کتابت کے ہر موقعہ پر جب کبھی مجھے آپ کی خدمت میں خط تحریر کرنے کی ضرورت پیش آتی۔ تو اکثر و بیشتر آپ نے ہر چٹھی کا جواب خود اپنے قلم سے دیا۔ آپ کے سپرد سلسلہ کی وسیع ذمہ داریوں کو دیکھتے ہوئے بعض اوقات حیرت ہوتی تھی۔ کہ آپ کس طرح ذاتی دلچسپی سے کر پوری تفصیلات کے ساتھ جواب خود لکھنے کے لئے اس قدر وقت نکالتے ہونگے

تقسیم ملک سے قبل آپ محلہ دار العلوم میں رہائش رکھتے تھے۔ اور چونکہ محترم والد صاحب مرحوم کے ساتھ آپ کے گہرے دوستانہ مراسم تھے۔ اس تعلق کے لحاظ سے بھی آپ کی طبیعت کی سادگی اور جملہ امور میں فرض شناسی کو مجھے قریب سے دیکھنے کا موقعہ ملتا رہا۔ میں نے آپ کو ہمیشہ صاف گو اور نیک ظاہر و باطن رکھنے والا بزرگ پایا۔

حال ہی میں یکے بعد دیگرے جماعت کے بعض خاص بزرگوں کی وفات کے بعد آپ کے وصال نے دل و دماغ پر گہرے رنج و الم کے نقوش ثبت کئے ہیں۔ کیونکہ رخصت ہونے والے بزرگوں کی وفات صرف چند افراد کی موت نہیں بلکہ ایک پورے دَور کا گذرنا ہے۔ جو کبھی واپس نہیں آئے گا۔ جو مخلصین جماعت ان نورانی شمعوں کی تابندگی سے واقف ہیں۔ ان کے دل سے پوچھئے کہ "سوزدہ بھی خموش ہیں" کا زخم کس قدر گہرا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بابرکت زمانہ کے بزرگوں میں جو کمی واقع ہو رہی ہے۔ یہ خلا ایسا نہیں ہے۔ جو معمولی واردات کی طرح چند تعزیتی ریزولیوشنوں میں گم ہو کر رہ جائے بلکہ ایسا زلزلہ ہے۔ جو ہماری نئی پود کو بیدار کرنے کیلئے مہمیز کا کام دے کر ہم میں فرض شناسی کے احساس کو عملی طور پر پیدا کرنے کا موجب ہونا چاہیئے تا خود اعتمادی اور جرات کردار کے جنون کے ساتھ ہم اپنی ان عظیم روایات کے کو پھر سے روشن کر سکیں جو مادیت کی تند تیز ہواؤں کی زد میں ہیں اور جن کو ازسرنو زندہ کرنے کے لئے اللہ تعالےٰ نے اپنے مسیحؑ پاک کو مبعوث فرمایا ہے۔

بالآخر دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ اپنے خاص فضل سے حضرت چوہدری برکت علی خاں صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلےٰ مقام عطا فرمائے اور آپ کے رشتہ داروں دوستوں اور عزیزوں کو صبر جمیل بخشے اور ہم سب کو اس امر کی توفیق عطا فرمائے کہ ہم اپنی تمام تر صلاحیتوں کو خدمت سلسلہ کے لئے وقف کر کے اللہ تعالےٰ کی رضا حاصل کرنے والے ہوں۔ آمین۔

پروگرام ہفتۂ تحریک جدید

یکم ہجرت تا ۸ر ہجرت ۱۳۳۹ ہش

یکم مئی تا ۸ مئی ۱۹۶۰ء

"میرے دل میں اللہ تعالےٰ نے یہ خیال ڈالا کہ تحریک جدید کے متعلق جو امور میں نے بیان کئے ہیں وہ جماعت کے سامنے اس وقت تک کہ مشیت الٰہی انہیں کامیاب کر دے ہر چھٹے ماہ دہرائے جانے چاہئیں"

(ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ)

۱۔ اپنی مجلس عاملہ کا اجلاس قبل از وقت بلوا کر اس ہفتہ کو کامیاب بنانے کے ذرائع سوچے جائیں۔ پیش آمدہ امور کی فہرست بنا کر مستعد کارکنوں میں تقسیم کار کر لی جائے

۲۔ جماعت کا ایک مشترکہ جلسہ یکم مئی بروز اتوار منعقد کیا جائے۔ بعدہٗ انصار خدام لجنات کے الگ الگ جلسے کئے جائیں۔

۳۔ ان جلسوں میں تحریک جدید کے اغراض و مقاصد اور ان کی تکمیل کے ذرائع خصوصاً "سادہ زندگی" اور "مالی قربانی" پر روشنی ڈالی جائے۔ اس بارہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات سنائے جائیں۔ نوٹ:۔ وکالت مال تحریک جدید نے ایک کتاب بعنوان "سادہ زندگی" شائع کی ہے۔ جس میں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشادات جمع کر دئے گئے ہیں۔ یہ چار آنہ کے ٹکٹ ڈاک بھجوا کر دفتر مذکورہ سے منگوائی جا سکتی ہے۔

۴۔ احباب کرام کو وعدے یاد دلائے جائیں۔ اور ان کی فوری ادائیگی کی طرف متوجہ کیا جائے۔

۵۔ کام کی وسعت اور جماعت کے محدود ذرائع کے پیش نظر حیثیت سے کم وعدہ کرنے والوں کے وعدوں میں اضافہ کی تحریک کی جائے۔

۶۔ جماعت کے ہر بچے بوڑھے اور عورت مرد سے وعدہ لیا جائے۔

۷۔ دوران ہفتہ سال رواں اور سالہائے گذشتہ کی موعودہ رقوم وصول کرنے کے لئے وفود بنائے جائیں۔ اور سو فی صدی وصولی کی پوری پوری کوشش کی جائے۔

۸۔ اکناف عالم میں اشاعتِ اسلام اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحتِ کاملہ و عاجلہ اور درازی عمر کے لئے خاص طور پر دعائیں کی جائیں۔

۹۔ آخری دن ہفتہ بھر کی مساعی کا جائزہ لیا جائے

۱۰۔ مساعی اور نتائج کی معین رپورٹ وکالتِ مال کو فوراً بھجوائی جائے۔

تلک عشرۃ کاملۃ

الملتمس۔ وکیل المال اوّل تحریک جدید   انجمن احمدیہ ڈوڈا ضلع جھنگ

ضروری اعلان

جن دوستوں نے تعلیم الاسلام کالج میں اکاؤنٹس کلرک کی اسامی کے لئے درخواستیں بھجوائی ہیں وہ مورخہ ۲۵ر اپریل بوقت ۱۱ بجے کالج میں بغرض انٹرویو تشریف لے آئیں۔ انٹرویو کے لئے امیدوار اپنے خرچ پر آئیں گے۔ (پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

درخواست دُعا

میری ایک دو سالہ نواسی عزیزہ راضیہ ایک ہفتہ سے بعارضہ ٹائیفائیڈ و خسرہ بیمار ہے۔ اور دو روز سے زیادہ تکلیف میں ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اُسے صحت عطا فرمائے اور اس کی والدہ کو بھی بعافیت رکھے جس کی صحت پر بوجہ تیمارداری و متواتر شب بیداری بُرا اثر پڑ رہا ہے۔

خاکسار قاضی عبد الرحمٰن

سیکرٹری بہشتی مقبرہ

سکھ دوستوں کے نام
امن اور سلامتی کا پیغام

امسال بیساکھی کے موقعہ پر ہندوستان سے ماسٹر تارا سنگھ صاحب اور دوسرے ہزاروں سکھ پنجہ صاحب حسن ابدال آئے تھے۔ اس موقعہ پر نظارت اصلاح و ارشاد ربوہ کی طرف سے مندرجہ ذیل مضمون بصورت ٹریکٹ اردو اور گورمکھی میں سکھ صاحبان میں ۱۲؍۴ کو تقسیم کیا گیا۔ ہمیں خوشی ہے کہ جناب ماسٹر تارا سنگھ جی نے ۱۳؍۴ کو پنجہ صاحب کے گوردوارہ میں جو تقریر کی وہ بھی تقریباً اس ٹریکٹ میں پیش کردہ اصولوں کی ہی آئینہ دار تھی اس ٹریکٹ کا مضمون درج ذیل ہے۔

(ادارہ)

پیارے بھائیو!

آپ ہمارے پوتر ملک پاکستان میں بیساکھی کا پورب منانے کے لئے آئے ہیں۔ اور گوردوارہ پنجہ صاحب حسن ابدال میں یہ پورب منا رہے ہیں۔ ہم آپ کی اس آمد پر آپ کو خوش آمدید کہتے ہیں اور اس پورب کی اکثر ودوانوں کے نزدیک گورو نانک صاحب کا جنم دن ہے۔ مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

دوستو۔ یہ کوئی پوشیدہ امر نہیں کہ آج تمام دنیا میں بے چینی اور بدامنی کا دور دورہ ہے موجودہ زمانہ کی سب سے بڑی ضرورت امن اور آشتی ہے۔ اور ہمارے نزدیک عالمگیر امن اور دائمی شانتی اس وقت تک قائم نہیں ہوسکتی جب تک کہ تمام دنیا کی مختلف اقوام اپنے دلوں سے ہر قسم کا بغض اور عناد نہ نکال دیں۔ اور متحد نہ ہو جائیں نیز خود زندہ رہو اور دوسروں کو زندہ رہنے دو کا سنہری اصل نہ اپنا لیں۔

یہاں ہم یہ بیان کر دینا بھی ضروری خیال کرتے ہیں کہ ہم احمدی مسلمان کسی سیاسی جماعت سے تعلق نہیں رکھتے بلکہ ہماری خالص دینی جماعت ہے۔ جس کا نام جماعت احمدیہ ہے اور یہ ایک بین الاقوامی جماعت ہے۔ جس کے مراکز تمام دنیا میں پائے جاتے ہیں۔ اور آپ کے ملک میں بھی اس کا مرکز قادیان ضلع گورداسپور میں ہے ہمارے نزدیک عالمگیر امن اور دائمی شانتی دین کے ذریعہ ہی قائم کی جاسکتی ہے۔ اس کے بغیر ہم مختلف مذاہب۔ الگ الگ اقوام اور علیحدہ علیحدہ ممالک سے تعلق رکھنے والے لوگوں میں یگانگت پیدا نہیں کر سکتے۔ اگر کوئی جماعت یا شخصیت دین کو نظر انداز کر کے محض سیاسی بھائی چارہ کی بناء پر اتحاد پیدا کرنا چاہے تو اس مقصد میں مستقل اور عالمگیر کامیابی حاصل نہ ہو سکے گی۔

بھائیو! اسلام ایک عالمگیر مذہب ہے اور اس نے اس بارہ میں ہماری بہت عمدگی سے راہنمائی کی ہے۔ اور ایسے سنہری اصول بیان کئے ہیں کہ جن پر عمل کرنے کے نتیجہ میں ہم اپنے اپنے مذہب کے کاربند رہتے ہوئے بھی بہت آسانی سے باہم عالمگیر پیار، محبت اور صلح اور آشتی سے زندگی بسر کر سکتے ہیں اور اس سے کبھی بھی سمجھدار کو انکار نہیں ہو سکتا۔ کہ حقیقی اتحاد کا نتیجہ ہی دائمی شانتی اور عالمگیر امن ہے۔

اسلام کا پہلا اصل

مختلف اقوام کو متحد کرنے کے لئے کسی مرکزی نکتہ کی ضرورت ہے۔ اسلام نے اس بات کے پیش نظر تمام دنیا کے لوگوں کے سامنے یہ مرکزی نکتہ پیش کیا ہے کہ ہم اس بات کو صدقِ دل سے تسلیم کر لیں کہ ہم سب کا ایک ہی خالق اور مالک ہے۔ اور ہم سب اس کی مخلوق ہیں نیز تمام کائنات اس کی پھلواڑی ہے۔ خدا تعالےٰ کا وہی مقبول ہوسکتا ہے جو اس کی مخلوق سے پیار کرے۔ قرآن شریف میں اس بارہ میں یہ مرقوم ہے کہ

یا اھل الکتاب تعالوا
الیٰ کلمۃ سواء
بیننا و بینکم الا
نعبد الا اللہ الخ

یعنی اے مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگو (یعنی جن کی تعلیم خدا کی طرف سے ہے) آؤ ہم سب کے سب اس بات پر جمع ہو جائیں کہ ہم سب خدائے واحد کی ہی پرستش کریں گے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔"

اسلام کے بیان کردہ اس اصل کو سکھ مذہب میں بھی تسلیم کیا گیا ہے۔ جیسا کہ گورو گرنتھ صاحب میں مرقوم ہے

ہو اکتر ملہو میرے بھائی دبدھا دور کرو لو لائے
ہرنامے کے ہوہو جوڑی گورمکھ بیٹھو صفا چھائے

یعنی۔ آؤ بھائیو۔ ہم سب بغض اور عناد کو دور کرکے خدا تعالےٰ کے نام پر جمع ہو جائیں۔ اور اسی کی عبادت کریں۔

اس سلسلہ میں رسول خداؐ کی ایک حدیث میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ تمام مخلوق اللہ تعالےٰ کے کنبہ کی حیثیت رکھتی ہے اور اللہ تعالےٰ کو اپنی مخلوق میں سب سے پیارا وہ ہے جو خدا کے کنبے سے نیکی اور حسنِ سلوک سے پیش آئے۔

سکھ مذہب میں اس سلسلہ میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ:۔

ساچ کہوں سن لیہو سبھے
جن پریم کیو تن ہی پربھ پایو

یعنی

خلق خالق کی جان کے خلق دکھاوے ناہیں
خلق دکھے نندلال جی خالق کوپے تاہیں

اسلام کا دوسرا اصل

اسلام نے تمام دنیا کے مختلف لوگوں کو متحد کرنے کے لئے دوسرا اصل یہ پیش کیا ہے۔ کہ تمام دنیا میں وقتاً فوقتاً ظاہر ہونے والے انبیاء علیہم السلام پر بغیر کسی تفریق کے ایمان لایا جائے۔ یہ تمام برگزیدہ ایک ہی مالا کے رتن ہیں۔ اور دنیا کی اصلاح کے لئے مبعوث کئے گئے تھے قرآن شریف میں اس بارہ میں یہ مرقوم ہے کہ:۔

ولقد بعثنا فی کل امۃ
رسولا ان اعبدوا اللہ
واجتنبوا الطاغوت

یعنی۔ اللہ تعالےٰ نے ہر قوم میں اپنے رسول مبعوث کئے ہیں۔ تاکہ لوگ اللہ کی عبادت کریں اور غیر اللہ کی عبادت سے بچیں گویا ان رسولوں کو دھرم کا اپدیش کیا اور پاپوں سے نجات دلائی۔

قرآن شریف کی اس مقدس تعلیم کی بنا پر ہم تمام احمدی مسلمان کل دنیا میں ظاہر ہونے والے جملہ انبیاء علیہم السلام کو بغیر کسی تفریق کے مانتے ہیں اور ان کا احترام کرتے ہیں۔ بلکہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ خدا تعالےٰ نے مجھے بتایا جو میرے کسی ولی (سنت) سے عداوت رکھے میں اس سے جنگ کا اعلان کرتا ہوں اور حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ السلام نے قرآن شریف اور حدیث کی اس تعلیم کی بناء پر ہی سری کرشن جی۔ اور گورو نانک جی وغیرہ بزرگوں کا احترام کرنے کی تلقین فرمائی ہے۔ چنانچہ سری کرشن جی کے بارہ میں آپ نے یہ فرمایا ہے کہ:۔ "خدا تعالےٰ نے کشفی حالت میں بارہا مجھے اس بات پر اطلاع دی ہے کہ آریہ قوم میں کرشن نام ایک شخص جو گذرا ہے۔ وہ خدا کے برگزیدوں اور اپنے وقت کے نبیوں میں سے تھا" (باقی)

(تحفہ گولڑویہ صفحہ ۱۳۰ حاشیہ)

جناب شیخ محمود الحسن صاحب سی۔ ایس۔ پی کا نیا اعزاز

مشرقی پاکستان کے پراونشل امیر جناب شیخ محمود الحسن صاحب C. S. P ممبر بورڈ آف ریونیو حکومتِ مشرقی پاکستان کو ان کی خدماتِ جلیلہ کے صلہ میں صدرِ مملکت فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں صاحب نے مورخہ ۲۳؍ مارچ سنہ ۶۱ء یوم پاکستان کے موقع پر "ستارۂ پاکستان" کا امتیازی خطاب عطا فرمایا ہے۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو یہ نیا اعزاز مبارک کرے۔ وہ آپ کو قوم و ملک کی بیش از بیش خدمات کی توفیق عطا کرتے ہوئے اسے مزید دینی اور دنیاوی ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین ثم آمین۔

خاکسار:۔ سید اعجاز احمد عفی عنہ
مربی سلسلہ احمدیہ (مشرقی پاکستان)

درخواست دعا

عزیزم برادرم چوہدری سعید احمد انور اور عزیزہ شمیم زاہدہ (بنت برادرم محترم چوہدری حفیظ احمد صاحب انسپکٹر پولیس مرحوم) امسال بی اے کے امتحان میں شریک ہو رہے ہیں۔ نیز میری دختر عزیزہ امۃ الباسط بشریٰ و عزیزم جمیل احمد آٹھویں کلاس اور عزیزہ نجمہ عزیزہ بنت میجر عزیز احمد صاحب عزیزہ ثریا نگہت بنت مکرم چوہدری عطاء اللہ صاحب اور عزیزم لطف الرحمٰن پسر چوہدری ثناء اللہ صاحب میٹرک کے امتحان میں شامل ہوئے ہیں۔ صحابہ کرام۔ درویشان قادیان اور تمام احباب جماعت کی خدمت میں ان عزیزوں کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (بیگم چوہدری صلاح الدین احمد (مشیر قانون و ناظم جائداد) صدر انجمن احمدیہ

خانۂ خدا کی تعمیر کے لئے کم از کم ۵۰ا روپیہ ادا فرمانے والے مخلصین

ذیل میں ان مخلص بہنوں اور بھائیوں کی پہلی فہرست پیش کی جاتی ہے جنہوں نے تعمیر مسجد احمدیہ فرینکفورٹ (جرمنی) میں کم از کم ڈیڑھ صد روپیہ روپیہ تحریک جدید کو ادا فرما دیا ہے۔ دیگر مخیر احباب سے بھی درخواست ہے کہ وہ اس صدقہ جاریہ میں حصہ لے کر دائمی دعائیں حاصل کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

(۱) حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی — ۱۵۰/-
(۲) صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب ابن ″ ″ — ۱۵۰/-
(۳) حضرت مولوی محمد الدین صاحب ناظر تعلیم ربوہ — ۲۰۰/-
(۴) مکرم ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب دار الصدر غربی ربوہ — ۱۵۰/-
(۵) حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی محلہ دار الصدر غربی۔ ربوہ — ۱۵۰/-
(۶) مکرمہ والدہ صاحبہ محترمہ فرخندہ شاہ صاحب پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ — ۱۵۰/-
(۷) مکرم چوہدری عبد المجید صاحب چوکیدار فضل عمر ہوسٹل تعلیم الاسلام کالج ربوہ — ۱۵۰/-
(۸) لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ بذریعہ محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ — ۱۵۰/-
(۹) ناصرات الاحمدیہ ربوہ بذریعہ ″ ″ — ۱۵۰/-
(۱۰) محترمہ خالدہ بیگم صاحبہ بنت ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب بذریعہ ″ ″ ″ — ۱۵۰/-

(وکیل المال تحریک جدید۔ ربوہ)

پروگرام دورہ انسپکٹر خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مکرم چوہدری بدر سلطان صاحب اختر انسپکٹر پور ڈویژن کی مجالس خدام الاحمدیہ کے دورہ پر مؤرخہ ۱۲/۴/۶۰ کو روانہ ہو گئے ہیں۔ ذیل میں ان کے دورہ کا پروگرام درج کیا جا رہا ہے۔ مقام کے سامنے وہ تاریخ درج ہے جس تاریخ کو وہ کسی جگہ پہنچیں گے۔ جملہ متعلقہ مجالس کے قائدین مطلع رہیں۔ اور ان کے ساتھ ان کے فرائض کی انجام دہی میں تعاون فرما کر ممنون فرمائیں۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

تاریخ	مقام	تاریخ	مقام
۲۳/۴/۶۰	کوٹ فتح دین	۲۹/۴/۶۰	گوٹھ شاہ دین
″ ۲۴	رحیم آباد	″ ۳۰	دریا خان مری
″ ۲۵	گوٹھ علی محمد	۱/۵/۶۰	گوٹھ امام بخش
″ ۲۶	کرنڈی	″ ۲	جمال پور گوٹھ نور محمد
″ ۲۸	کبر یارو ٹی	″ ۵	باندھی

(باقی)

عہدہ داران جماعت کے لئے ایک نمونہ

اپنی جماعت کو صفِ اوّل میں لانے کی قابل قدر کوشش

جماعت احمدیہ کاس پر استہ رائے ونڈ ضلع لاہور ایک چھوٹی سی جماعت ہے۔ جس کی طرف سے سال رواں کے وعدہ جات تحریک جدید کی میزان ۹۳/۱۲ روپے تھی۔ ان کے پریذیڈنٹ صاحب مکرم سردار غلام احمد مصطفےٰ صاحب نے وعدہ سے زیادہ رقم ۹۸/۱۲ روپے مرکز کو ارسال کرتے ہوئے تحریر فرمایا ہے:

"نمبر شمار ۱۵ ... کا چندہ تا حال وصول نہیں ہوا۔ مگر خاکسار نے اپنی گرہ سے چندہ بھیج دیا ہے ..... آپ حضور کی خدمت میں دعا کے لئے لکھیں اور یہ بھی عرض کر دیں کہ اللہ تعالےٰ اس چھوٹی سی جماعت کو زیادہ سے زیادہ قربانیاں کرنے کی توفیق بخشے ......"

جملہ احباب کرام سے اس جماعت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(وکیل المال تحریک جدید)

ولادت

خاکسار کو اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل و کرم سے مؤرخہ ۳ اپریل ۱۹۶۰ء کو دو لڑکیوں کے بعد پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ نومولود کو صحت والی لمبی عمر عطا کرے اور خادم دین بنائے۔ آمین

(کارپورل محمد افضل پاکستان ایئر فورس۔ سرگودھا)

رپورٹ آمد چندہ تعمیر فضل عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ

بابت ماہ مارچ ۱۹۶۰ء

چندہ برائے تعمیر فضل عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ کی تیسری قسط شائع کی جا رہی ہے۔ ابھی تک اس چندہ کی آمد بہت کم ہے۔ لجنات کو چاہیئے کہ اس سلسلہ میں پوری جدوجہد سے کام لیں اور جلد از جلد یہ چندہ جمع کر کے بھجوائیں۔ اس سال کے نئے بجٹ پر ۱۰ ہزار روپیہ چندہ جمع کرنے کی منظوری حاصل کی گئی ہے۔ ماہ ستمبر تک اگر یہ رقم جمع ہو جائے تو لجنہ اماء اللہ کے اجتماع کے موقع پر سکول کی بنیاد ڈنگری کر دی جائے۔ ڈیڑھ صد روپیہ دینے والے احباب کے نام سکول کی عمارت پر کندہ کروا دیئے جائیں گے۔ (صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

(۱) از لجنہ کوئٹہ حلقہ اسلام آباد — ۲۲/-
(۲) ″ راولپنڈی — ۲۳/-
(۳) ″ ربوہ — ۴۷/۱۱/-
(۴) ″ محمود آباد اسٹیٹ — ۸۰/-
(۵) بیگم صاحبہ ڈاکٹر شفیع مرحوم از طرف تسنیم شفیع مرحومہ بنت — ۱۵۰/-
(نام کندہ کروا دیا جائے گا)
(۶) از طرف مرحوم ڈاکٹر سید شفیع احمد صاحب — ۱۵۰/-
(نام کندہ کروا دیا جائے گا)
(۷) بذریعہ اہلیہ صاحبہ مولوی عبد الرحمن صاحب انور — ۸۰/-
(۸) از لجنہ پشاور — ۸/-
(۹) از لجنہ گوجر خان — ۲/۶۰/-
(۱۰) بدین سندھ — ۴/۱۰/-
(۱۱) از لجنہ گوجرانوالہ — ۸۵/-
(۱۲) ملتان شہر — ۴۲/-
(۱۳) والدہ صاحبہ عابدہ قریشی لاہور — ۱۰/-
(۱۴) چک نمبر ۲/۲ الف — ۹/-/-
(۱۵) از لجنہ شیخوپورہ — ۴۱/۱۲/-
(۱۶) ہرارڑہ ضلع سیالکوٹ — ۵/-/-
(۱۷) لجنہ اماء اللہ کراچی — ۱۵۰/۸/-
(۱۸) ″ لائلپور — ۷/-/-
(۱۹) ″ کنری سندھ — ۲/-/-

میزان — ۱۱۴۷/۱۵/-

رسالہ الفرقان کے مینیجر

آئندہ سے چوہدری محمد شریف صاحب خالد ایم اے رسالہ الفرقان کے مینیجر ہوں گے۔ انتظامی امور کے متعلق جملہ خط و کتابت بعنوان "مینیجر الفرقان ربوہ" ہونی چاہیئے۔ مضامین ایڈیٹر کو بھجوائے جائیں۔

(ابو العطاء جالندھری ایڈیٹر الفرقان)

اعلان نکاح

میری نسبتی ہمشیرہ عزیزی سیدہ امۃ الحمید بیگم بنت حکیم سید گلزار احمد صاحب مرحوم آف کھرڑ ضلع انبالہ حال سکونت کھاریاں ضلع گجرات کا نکاح ہمراہ عزیز محمد اسلم ولد جمعدار فضل محمد صاحب آف دولتالہ ضلع راولپنڈی بعوض ۳۵۰۰ روپے حق مہر مؤرخہ ۲۸ فروری ۱۹۶۰ء بعد نماز عشاء مکرم جناب ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ سرگودھا نے پڑھا اور مؤرخہ ۶ اپریل ۱۹۶۰ء کو تقریب رخصتانہ عمل میں آئی جس میں احباب سرگودھا بکثرت دعا میں شامل ہوئے۔

احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تبارک تعالےٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت کرے۔ آمین

(کارپورل محمد افضل پاکستان ایئر فورس سرگودھا)

درخواستہائے دعا

(۱) میرے چھوٹے بھائی عزیزم اعجاز احمد بعارضہ بخار و کھانسی عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے خاص فضل کے تحت عزیز کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔ آمین

(امتیاز احمد خان ابن چوہدری محمد نواز گورائیہ۔ فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ)

(۲) والدہ محترمہ اہلیہ شیخ عبد الرحمن صاحب نائب تحصیلدار تاندلیانوالہ گذشتہ ہفتہ سے زیادہ علیل ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ بزرگان سلسلہ صحت کاملہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

(عبد الوہاب مرکزی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کراچی)

(۳) خاکسار کا بڑا لڑکا بی۔اے کا اور چھوٹا لڑکا ایل۔ایل بی فرسٹ کا امتحان دے رہا ہے۔ بزرگان سلسلہ نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(محمد حسین خان صلعدار پنشنر ڈاکخانہ چک نمبر ۴۶ شمالی سرگودھا)

ڈپوؤں پر گندم اور آٹا بدستور ملتا رہے گا

آزادانہ خرید و فروخت عام ہونے تک لوگوں کو پریشانی سے بچانے کیلئے حکومت کا فیصلہ

لاہور ۱۹ اپریل، معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ یکم مئی کو راشن بندی ختم ہونے کے بعد بھی لاہور اور مغربی پاکستان کے دوسرے بڑے شہروں میں موجودہ راشن ڈپوؤں سے گندم اور آٹا ملتا رہے گا۔

راشن بندی کی سکیم کے خاتمے پر خدشہ تھا کہ بہت سے راشن ڈپو ہولڈر اپنا کاروبار بند کر دیں گے۔ اس لئے لوگوں کو قدرے پریشانی ہو گی۔ حکومت نے اس خطرے کے پیشِ نظر یہ اہتمام کیا ہے کہ بڑے شہروں میں تمام راشن ڈپوؤں پر گندم اور آٹا دستیاب ہو گا۔

واضح رہے کہ موجودہ ڈپو ہولڈر راشن کارڈوں پر کنٹرول قیمت پر تقسیم کرتے رہیں گے اور اب ان کو چینی کے ساتھ دوسری اشیائے خوردنی کے کاروبار کی بھی اجازت ہو گی۔ خوراک کی موجودہ سکیم کے تحت ڈپو ہولڈروں کو کنٹرول شدہ اشیاء یعنی گندم آٹا، چینی، چاول کے سوا اور کوئی چیز فروخت کرنے کی اجازت نہیں تھی۔

محکمہ خوراک کے ایک ترجمان نے آج بتایا کہ گندم کی قیمتوں اور نقل حرکت پر سے کنٹرول اٹھانے اور راشن بندی کی سکیم ختم کرنے سے خوراک کی صورت حال میں صحت مند رجحانات نمایاں ہو رہے ہیں بتایا گیا ہے کہ مغربی پاکستان کے کمی والے علاقوں میں فاضل پیداوار کے علاقوں سے گندم آنا شروع ہو گئی ہے۔ مئی کے دوسرے اور تیسرے ہفتے میں جب گندم کی فصل منڈی میں آنا شروع ہو گئی تو خوراک کی صورتِ حال اور بہتر ہو جائے گی تاہم حکومت نے گندم کی قیمتوں پر کڑی نگاہ رکھنے کے انتظامات کئے ہیں۔ جب بھی منڈی میں ناگوار رجحانات نمایاں ہوں گے۔ حکومت اپنے ذخائر سے گندم منڈیوں میں پھینک دے گی۔ اور کاشتکاروں سے خریدے گی۔ حکومت صوبے میں دو لاکھ ۷۵ ہزار کا ذخیرہ برقرار رکھے گی۔

پاکستان میں مکمل بنیادی آزادی ہے

مسٹر بروہی کی تقریر

کلکتہ ۱۹ اپریل۔ ہندوستان میں پاکستان کے ہائی کمشنر اے کے بروہی نے کل یہاں کہا۔ کہ پاکستان میں مکمل بنیادی آزادی ہے اور نئی حکومت نے ادیبوں، مصنفوں اور روشن خیال لوگوں پر کوئی پابندی نہیں لگائی۔ ثقافتی آزادی کی کانگریس کمیٹی کے زیر اہتمام ایک تقریر کرتے ہوئے مسٹر بروہی نے کہا۔ کہ آزادی کے بعد پاکستان میں کئی ادارے نے جنم لیا جن سے ملک کی ثقافتی ترقی میں مدد ملی ہے۔

برطانوی وکیل کی شیخ عبداللہ سے دو ملاقاتیں

نئی دہلی ۱۹ اپریل۔ برطانیہ کے ایک وکیل مسٹر ڈنگل فٹ جموں کی خاص جیل میں مقبوضہ کشمیر کے معزول وزیر اعظم شیخ محمد عبداللہ سے ملاقات کے بعد آج نئی دہلی واپس پہنچ گئے مسٹر ڈنگل فٹ نام نہاد کشمیر سازش کے مقدمہ میں شیخ عبداللہ کے وکیل صفائی ہوں گے۔ اس مقدمہ میں ۲۵ دوسرے کشمیری لیڈر بھی ملوث کئے گئے ہیں اور ان پر غداری اور حکومت کا تختہ الٹنے کا الزام ہے۔ مسٹر فٹ نے شیخ عبداللہ سے دو ملاقاتیں کی ہیں

سکھوں نے صدر ایوب کے ”درشن“ کئے

راولپنڈی ۱۸ اپریل۔ صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں جب صدر ناصر سے ملاقات کے لئے پشاور جا رہے تھے تو انہوں نے ایوانِ صدر کی جانب جاتے ہوئے ہندوستانی سکھوں کی ایک جماعت دیکھی صدر نے اپنی کار رکوا کر ان سے دریافت کیا۔ کیا آپ کو کوئی مشکل تو نہیں“ ایک سکھ نے جواب دیا ”نہیں جناب! ہم بالکل اپنے گھر کی طرح محسوس کر رہے ہیں۔ ہم مختلف مقامات دیکھتے آئے ہیں اور ہم نے خیال کیا کہ ہمیں آپ کے ”درشن“ بھی کرنے چاہئیں“۔ صدر نے اپنی کار سے باہر نکل کر ہر ایک کے ساتھ مصافحہ کیا۔ اور ان کا شکریہ ادا کیا۔ سفر شروع کرنے سے پیشتر صدر نے اپنے اے ڈی سی کو ہدایت کی کہ وہ سکھوں کو ایوانِ صدر میں لے جائیں اور صدر کی جانب سے ان کی میزبانی کریں۔ چنانچہ ایوانِ صدر میں سکھوں کی خاطر تواضع کی گئی۔

ضلع لائلپور میں اشتمال اراضی کا کام جلد شروع ہوگا

لائلپور، ۱۸ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ ضلع لائلپور میں اشتمال اراضی کا کام عنقریب شروع ہو گا۔ انتظامی محکمہ مال نے اس سلسلے میں ابتدائی کام شروع کر دیا ہے

صوبائی حکومت نے صوبے بھر میں ضلعی افسروں کو ہدایت کی ہے کہ اشتمال اراضی کے عملے میں صرف دیانتدار اہل اور تجربہ کار لوگ بھرتی کئے جائیں۔ بھرتی کئے جانے والے عملے کو تربیت دی جائے گی۔

صوبے بھر میں گندم کی قیمتیں گر رہی ہیں مزید کمی کی توقع ہے

راولپنڈی ۱۹ اپریل۔ چیف سیکرٹری مسٹر ایم خورشید نے آج اخباری نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا۔ کہ مغربی پاکستان میں مستقبل قریب میں چینی سے کنٹرول ہٹائے جانے کا کوئی امکان نہیں۔

یہاں سے تقریباً پچاس میل دور حضرو میں بنیادی جمہوریتوں کے ارکان سے خطاب کرنے کے بعد مسٹر خورشید نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ چینی کی قلت کے باعث اس پر سے کنٹرول ہٹانا ممکن نہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ گندم پر سے کنٹرول ہٹانے کی پالیسی کے مفید نتائج برآمد ہوں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مغربی پاکستان کے طول و عرض میں گندم کی قیمتیں گر رہی ہیں اگرچہ ابھی صرف نئے آباد کردہ اضلاع ہی سے گندم منڈیوں میں پہنچنا شروع ہوئی ہے۔ جب صوبے کے دوسرے حصوں کی گندم منڈیوں میں پہنچے گی تو قیمتیں اور گریں گی۔

آپ نے انکشاف کیا۔ کہ انہیں قیمتوں پر نظر رکھنے والے عملہ کی جانب سے روزانہ رپورٹیں موصول ہوتی ہیں۔ اور انہوں نے ڈائریکٹر محکمہ خوراک سے بھی کہا ہے کہ وہ صوبے کے تمام اضلاع میں گندم کی رسد کی صورت حال پر نظر رکھیں۔ اب تک کی موصول شدہ رپورٹوں کے مطابق گندم کی قیمتوں میں کمی کا رجحان برقرار ہے۔ ایک نامہ نگار نے پوچھا کہ صوبائی حکومت صوبے میں چاول کی نقل و حمل پر پابندی اٹھانے کے امکان پر غور کرے گی؟ انہوں نے جواب دیا کہ اس وقت حکومت زیادہ توجہ گندم پر دے رہی ہے اور وہ اپنے اس فیصلے پر قائم رہے گی۔ کہ چاول یا تو برآمد کیا جائے یا مشرقی پاکستان بھیجا جائے تاہم حکومت نے صوبے بھر میں چاول کی نقل و حمل کی بھی اجازت دے دی ہے۔ یہ فیصلہ کافی پس و پیش کے بعد کیا گیا اور وہ ذاتی طور پر اس کے حامی نہیں ہیں۔

چیف سیکرٹری نے ایک اور سوال کے جواب میں کہا کہ میدے کی کافی مقدار عنقریب قلت والے علاقوں میں بھیج دی جائے گی۔ جس سے روٹی کی قیمتوں میں کمی کرنے میں مدد ملے گی۔

واضح رہے کہ راولپنڈی میں نان اور ڈبل روٹی کی قیمتوں میں اضافہ ہو گیا ہے۔ اور نانبائیوں کو شکایت ہے کہ انہیں میدے کی کافی مقدار مہیا نہیں کی جا رہی ہے چیف سیکرٹری نے میدے کی کافی مقدار مہیا کرنے کا یقین خاص طور پر ان شکایت کے پیش نظر دلایا ہے۔

کاشتکاروں کو قطعات اراضی دینے کیلئے اسکیم

منٹگمری ۱۸ اپریل۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ منٹگمری کے ضلع افسروں نے ۲۵۸ قطعات اراضی تقسیم کرنے کے لئے اسکیم بنائی ہے ۲۰۰ سے ۲۵ ایکڑ کے یہ قطعات غذائی پیداوار بڑھانے کی مہم کے تحت ٹیوب ویل لگانے کے لئے کاشتکاروں کو دیئے جائیں گے۔ ٹیوب ویل اسکیم کے تحت ۱۲۵ سے ۱۵۰ ایکڑ کے مزید ۱۸ قطعات پٹے پر کاشتکاروں کو دیئے جائیں گے۔

پاکستان اور یوگوسلاویہ کے درمیان نئے تجارتی معاہدے پر دستخط ہو گئے

کراچی ۱۹ اپریل۔ پاکستان اور یوگوسلاویہ نے ایک تجارتی معاہدے پر دستخط کئے۔ جس کے تحت دونوں ملک تجارت میں ایک دوسرے سے ترجیحی سلوک کریں گے۔

اس معاہدے کی بات چیت گذشتہ جنوری میں دونوں ملکوں کے وفود نے کی تھی۔ اور اب دونوں حکومتوں کی منظوری کے بعد باضابطہ طور پر اس پر دستخط ہو گئے ایک مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ معاہدہ دونوں ملکوں کی اس خواہش کا اظہار ہے کہ دونوں ملک اقتصادی تعلقات کو ترقی دینے۔ اشیاء کے تبادلے کی سہولتیں بڑھائیں اور اقتصادی تعاون کے خواہاں ہیں۔ پاکستان کی طرف سے وزارت تجارت کے جوائنٹ سیکرٹری مسٹر آئی اے خاں اور یوگوسلاویہ کی طرف سے یوگوسلاویہ کے سفیر متعینہ کراچی مسٹر کرسٹاف نے اس معاہدے پر دستخط کئے ۱۹۴۸ء اور ۱۹۵۴ء میں پاکستان اور یوگوسلاویہ کے درمیان جو تجارتی معاہدے ہوئے۔ موجودہ معاہدہ ان سے زیادہ تفصیلی ہے مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے۔ کہ جنوری کے آخر میں دونوں ملکوں کے وفدوں نے اپنی بات چیت کے نتیجے میں ۱۴ فروری کو معاہدے کا مسودہ تیار کیا تھا اس میں کہا گیا ہے کہ دونوں ملک ایک دوسرے سے تجارت میں ترجیحی سلوک کے علاوہ ایک دوسرے ملک میں تجارتی اداروں کے لئے ضروری سہولتیں مہیا کریں گے تجارتی مال لانے اور لیجانے کے لئے تیسرے ملک کی بجائے دونوں ملکوں کے جہازوں سے بھی یہی سلوک کیا جائے گا دونوں ملکوں کا مال تیسرے ملک کو بھیجنے کیلئے ہر دو ملک اپنے علاقے سے لے جانے کی سہولتیں دیں گے تجارت عام تجارتی ذرائع سے ہو گی اور درآمد کی تمام ادائیگیاں پونڈ سٹرلنگ میں کی جائیں گی۔ تاوقتیکہ دونوں حکومتیں کوئی دوسرا فیصلہ نہ کر لیں حالات میں ایک مرتبہ اسی پر نظر ثانی کی جائیگی معاہدے میں ایسی دفعات بھی شامل کی گئی ہیں کہ دونوں ملک ادائیگیوں کے سمجھوتہ کے ذریعہ خاص اشیاء کا مال کے بدلے مال کی بنیاد پر تبادلہ بھی کر سکتے ہیں معاہدے کے تحت دونوں ملک فنی تعاون بھی کریں گے

ضلع جھنگ کی خبریں

ضلع جھنگ میں جرائم کی رفتار میں کمی کا رجحان

مستقل بنیادوں پر آبادکاری کا کام ۔ نئے راشن کارڈوں کی تقسیم

جھنگ ۱۹ راپریل ۔ یکم جنوری سے ۳۱ مارچ ۱۹۶۰ء کے اعداد شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ جھنگ کے پورے ضلع میں جرائم کی رفتار میں خاصی حد تک کمی کا رجحان پایا جاتا ہے ۔ اس سال اس عرصہ میں جرائم کے ۲۶۹ کیس رجسٹر ہوئے ۔ جبکہ گذشتہ سال اس عرصہ میں ۳۴۰ کیس رجسٹر ہوئے تھے اس لحاظ سے امسال اکتر کی کمی رہی ۔

مستقل بنیادوں پر آبادکاری

اب تک ضلع میں ۲٫۰۶۵۰۰ ایکڑ کے مجموعی رقبہ میں سے ۴٫۹۰۱ دعویداروں کو ۷۱٫۱۶۱ ایکڑ زمین مستقل بنیادوں پر دی جا چکی ہے ضلع بھر میں جتنے دعوے دائر ہوئے تھے ان میں سے صرف ۱۴۳ دعووں کا فیصلہ ہونا باقی ہے ۔ اور ان میں سے بھی اکثر کے فیصلوں میں تاخیر کی وجہ یہ ہے کہ دعویدار مقررہ تاریخوں پر حاضر نہیں ہوتے ۔

نئے راشن کارڈ

پورے ضلع میں نئے راشن کارڈوں کی تیاری کا کام زور شور سے جاری ہے ۔ جن علاقوں کے کارڈ بن گئے ہیں وہاں ان کی تقسیم شروع کر دی گئی ہے ۔

سیمنٹ

چنیوٹ کے سنٹر میں ۳۴ ٹن سیمنٹ پہنچ چکا ہے ۔ سیمنٹ کا ریٹ مقرر ہونے پر اس کی تقسیم کا کام شروع کر دیا جائے گا ۔

سیلاب کی روک تھام کا نیا منصوبہ

چناب اور جہلم جس علاقے میں ملتے ہیں ۔ ان کے سنگھم سے اوپر دونوں دریاؤں کے درمیانی علاقے کو ہر سال سیلاب کی وجہ سے بہت نقصان پہنچتا ہے معلوم ہوا ہے کہ اس علاقے کو سیلاب سے بڑی حد تک محفوظ رکھنے کے لئے محکمہ جنگلات نے ایک سکیم تیار کی ہے ۔ جو ابھی ابتدائی مرحلے میں ہے سکیم یہ ہے ۔ کہ مقام سنگھم سے اوپر قریباً بائیس میل کے علاقے میں دونوں دریاؤں کے کناروں کے ساتھ ساتھ جو پرائیویٹ اور سرکاری زمین ہے اسے باقاعدہ حاصل کر کے اس میں بکثرت درخت لگا کر جنگلات اگائے جائیں ۔ اس سے جہاں ایک طرف سیلاب کی روک تھام میں بہت مدد ملے گی ۔ دوسری طرف مختلف قسم کی لکڑی دستیاب ہونے میں بھی سہولت رہے گی ۔ یہ تجویز ابھی بہت ابتدائی مرحلہ میں ہے ۔ اس کے منظور ہونے پر اسے عملی جامہ پہنانے کے سلسلہ میں کوئی قدم اٹھایا جائے گا ۔

ضرورت

ایک بیرونی ملک کی یونیورسٹی میں عربک لیکچرار کی پوسٹ کے لئے مولوی فاضل بی اے یا ایم اے عربک کی ضرورت ہے ۔ تنخواہوں کا گریڈ حسب ذیل ہوگا ۔

گریڈ I Rs. ۸۸۸۰ ۔ ۴۸۰ ۔ ۱۳۲۰۰ سالانہ

〃 II Rs. ۶۶۰۰ ۔ ۳۶۰ ۔ ۸۴۰۰

اس کے علاوہ مکان کا کرایہ بھی ادا کیا جائے گا ۔ درخواستیں ۲۵ اپریل سے پہلے پہلے مقامی جماعت کے امیر کی تصدیق کے ساتھ دفتر ہذا میں پہنچ جانی ضروری ہیں ۔ درخواست میں عمر تجربہ اور دیگر کوائف کا اندراج نیز نقول سرٹیفکیٹ بھی شامل کی جائیں ۔

درخواست کسی کو ایڈریس نہ کی جائے

وکالت تبشیر ربوہ

قابل توجہ انصاراللہ

شہادۃ القرآن کے امتحان میں جوابات کا پرچہ اب ۲۷ ماہ حال تک مکمل کرنا ہے اپنے گھر میں کتاب دیکھ کر جوابات آرام سے لکھیں ۔

جن مجالس میں سوالات کے پرچے اب تک نہیں پہنچے ان کے زعماء صاحبان بواپسی پرچے طلب فرمائیں ۔ اور ہر ایک خواندہ رکن کو شامل امتحان کر کے ثواب حاصل کریں ۔

بغیر رائلٹی کے شہادت القرآن ایک روپیہ میں الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ سے طلب فرمائیں ۔

(قائد تعلیم انصاراللہ مرکزیہ ۔ ربوہ)

درخت لگانے کے بعد

انصاراللہ کی ذمہ داری

مجلس انصاراللہ مرکزیہ کی طرف سے درخت لگانے کی جو تحریک ہوئی تھی ۔ مسرت کا مقام ہے کہ اسے اللہ تعالیٰ کے فضل اور انصاراللہ کے تعاون سے بہت کامیابی ہوئی ہے اور ایک بڑی تعداد میں درخت نصب کئے گئے ہیں ۔ صرف ربوہ میں ہی ڈیڑھ ہزار سے زائد درخت انصاراللہ نے اپنے ہاتھوں سے لگائے ہیں ۔ احباب کو یہ بات بھی مدنظر رکھنی چاہیئے ۔ کہ درخت لگانے کے بعد ان کی ذمہ داری ختم نہیں ہو جاتی بلکہ اب ان کی دیکھ بھال اور پرورش کا خیال رکھنا نہایت ضروری ہے ۔ خصوصاً ربوہ میں شدید گرمی پڑتی ہے ۔ درختوں کو وقت پر پانی دینا اور نازک درختوں کو لو سے بھی بچانا ضروری ہوتا ہے ۔ پس انصاراللہ اب اپنے ہاتھوں سے لگائے ہوئے درختوں کی پرورش اور حفاظت کا خیال رکھیں تاکہ یہ ہماری غفلت سے ضائع نہ ہو جائیں ۔

(قائد خدمت خلق انصاراللہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست دعا :۔ مکرم عبدالرحمن صاحب فورمین ضیاءالاسلام پریس چند یوم سے بعارضہ بخار ۔ کھانسی و نزلہ بیمار ہیں ۔ احباب جماعت و درویشان قادیان ان کی صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں ۔

(سید انور گیلانی ضیاءالاسلام پریس ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵